21جون 2012ء

اسٹیٹ بینک نے مائکروفنانس فراہم کرنے والے اداروں کو غیر بینکاری ذرائع/کیپٹل مارکیٹ سے رقوم حاصل کرنے کی اجازت دے دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج تمام بینکوں/ ترقیاتی مالی اداروں/ مائکرو فنانس بینکوں کو مائکرو فنانس کریڈٹ گارنٹی فیسیلٹی (Microfinance Credit Guarantee Facility -MCGF) سے متعلق نظر ثانی شدہ گائیڈ لائنز جاری کرتے ہوئے مائکروفنانس فراہم کرنے والے اداروں (MFPs) کو ایم سی جی ایف' کے تحت غیر بینکاری ذرائع/کیپٹل مارکیٹ سے رقوم حاصل کرنے کی اجازت دے دی۔

نظر ثانی شدہ گائیڈ لائنز میں مائکروفنانس بینکوں/اداروں (ایم ایف بیز/ ایم ایف آئیز) پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ملکی کرنسی میں رقوم (فنڈنگ) کے حصول کے دیگر مواقع کا جائزہ لیں جیسے کیپٹل مارکیٹ سے ری ڈیم ایبل (Redeemable) کیپٹل کے اجرا سے سرمایا اکٹھا کرنا جس سے رقوم بہتر طور پر دستیاب ہوں گی اور ذرائع میں بھی تنوع آئے گا۔

اسٹیٹ بینک مائکروفنانس کے نمو پذیر اداروں یعنی مائکروفنانس بینکوں اور مائکرو فنانس اداروں دونوں کی حوصلہ افزائی کرتا رہا ہے کہ وہ بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں سے ملکی کرنسی میں رقوم حاصل کریں تا کہ یہ رقوم چھوٹے قرض گیروں (borrowers) کو دے کر مائکروفنانس کا دائرہ کار بڑھایا جائے۔ تاہم یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کہ بینک/ترقیاتی مالی ادارے مائکروفنانس بینکوں اور مائکروفنانس اداروں کی رقوم کی ضروریات جزوی حد تک پوری کر رہے ہیں۔ جاری کردہ نظر ثانی شدہ گائیڈ لائنز کا مقصد مائکروفنانس کے شعبے کو رقوم کے حصول میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/ مائکروفنانس فراہم کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایم سی جی ایف' کے تحت رقوم کے سودوں کو حتمی شکل دیں اور اپنے کیس اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) کے پاس جمع کرائیں تا کہ مذکورہ نظر ثانی شدہ گائیڈ لائنز میں درج طریقہ کار کے مطابق گارنٹی جاری کی جاسکے۔

واضح رہے کہ مائیکروفنانس کریڈٹ گارنٹی سہولت قرضے میں اضافے کی ایک سہولت ہے جس کا مقصد مائکروفنانس اداروں کے لیے طویل مدتی اور مارکیٹ بیسڈ فنانس لانا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ایم سی جی ایف دسمبر 2008ء میں برطانیہ کے ڈپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ کی جانب سے فراہم کی جانے والی 10 ملین پاؤنڈ کی مالی اعانت سے متعارف کرائی تھی جو 50 ملین پاؤنڈ کے مالی شمولیت پروگرام (ایف آئی پی) کا حصہ ہے اور اس کا انتظام اسٹیٹ بینک کے پاس ہے۔

اس سہولت کے تحت بینکوں کو 25 فیصد ابتدائی نقصان یا 40 فیصد کی جزوی ضمانت (مساویانہ) کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس سہولت میں توجہ مارکیٹ کی ترقی پر مرکوز کی گئی ہے اور اس کے ذریعے مائکروفنانس کے شعبے کے حوالے سے بینکوں میں خطرے کے احساس (perception) کو کم کرنے میں خاصی مدد ملی ہے جس سے غریب قرض گیروں (borrowers) کو اہم مالی اداروں تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔

اس سہولت سے مائکروفنانس قرضے فراہم کرنے والے اداروں کو درپیش فنڈنگ کی مشکلات پر کامیابی سے قابو پایا گیا ہے اور اس مد میں اب تک تقریباً دو لاکھ نئے غریب اور کم آمدنی والے قرض گیروں کو قرضے دینے کے لیے کمرشل بینکوں سے 4 ارب روپے سے زائد کا نجی سرمایہ حاصل کرنے کے لیے 15 ضمانتیں جاری کی جاچکی ہیں۔ اس طرح اب یہ سہولت کیپٹل مارکیٹ سے غیر بینکاری قرضے حاصل کرنے اور چھوٹے قرضے لینے والوں کے لیے قرضوں کے ذرائع کو متنوع بنانے کی بہتر پوزیشن میں آگئی ہے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے ایم سی جی ایف سے متعلق نظر ثانی شدہ گائیڈ لائنز اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 21 جون 2012ء کے ذریعے جاری کی گئی ہیں۔ انہیں اس ضمن میں اس سے قبل جاری کی جانے والی تمام ہدایات/گائیڈ لائنز پر فوقیت حاصل ہوگی۔

/☆☆☆